کام یا نام

مولانا شبلی نعمانی سے کسی نے پوچھا کہ بڑا آدمی بننے کا آسان طریقہ کیا ہے۔ انھوں نے جواب دیا۔ کسی بڑے آدمی کے اوپر کیچڑ اچھالنا شروع کر دو۔

> وہی لوگ خوشگوار زندگی بسر کرتے ہیں جو خواب دیکھتے تو ہیں مگر ان خوابوں کو پورا کرنے کی قیمت (اپنے عمل کے ذریعے) ادا کرنے پر تیار ہوا کرتے ہیں۔ لیون سوئنز

اصل یہ ہے کہ کام کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک کام وہ ہے جو معروف میدانوں میں ہوتا ہے، دوسرا وہ جو غیر معروف میدان میں کیا جاتا ہے۔ معروف میدان میں زور دکھانے والا آدمی فوراً لوگوں کی نظروں کے سامنے آجاتا ہے۔ اس کے برعکس غیر معروف میدان میں محنت سے آدمی کو نہ شہرت ملتی ہے اور نہ مقبولیت۔ جس چیز کا عوام میں چرچا ہو اس کے ساتھ اپنے کو ملانے میں آپ کا چرچا بھی بڑھے گا اور جس چیز کا عوام میں چرچا نہ ہو اس کے ساتھ لگنے میں آپ بھی چرچے سے محروم رہیں گے۔

اگر آپ کسی مسلمہ شخصیت کے خلاف بولنے لگیں۔ کسی مشہور معاملہ کو اپنا نشانہ بنائیں، کسی حکومت سے ٹکراؤ شروع کر دیں۔ کوئی عالمی عنوان لے کر جلسہ جلوس کی دھوم مچائیں تو فوراً آپ اخباروں کے صفحہ اول میں چھپنے لگیں گے۔ لوگوں کے درمیان آپ پر تبصرے شروع ہو جائیں گے۔ آپ بہت سے لوگوں کے خیالات کا مرجع بن جائیں گے۔ آپ جلسہ کا اعلان کریں گے تو بھیڑ کی بھیڑ وہاں جمع ہو جائے گی۔ آپ چندے کا مطالبہ کریں گے تو لوگ آپ کو روپیہ میں تول دیں گے۔

لیکن اگر آپ خاموش تعمیری کاموں میں اپنے آپ کو لگائیں۔ "گنبد" کے بجائے "بنیاد" سے اپنے کام کا آغاز کریں۔ انقلابی پوسٹر چھاپنے کے بجائے خاموش جدوجہد کو اپنا شعار بنائیں۔ ملت کا جھنڈا بلند کرنے کے بجائے فرد کی اصلاح پر محنت کریں۔ سیاسی ہنگامہ چھیڑنے کے بجائے غیر سیاسی میدان میں اپنے کو مشغول کریں، تو حیرت انگیز طور پر آپ دیکھیں گے کہ آپ کے گرد نہ ساتھیوں کی بھیڑ ہے اور نہ چندہ دینے والوں کی قطاریں۔ آپ کا نام نہ اخباروں کی سرخیوں میں جگہ پا رہا ہے اور نہ پر رونق جلسوں کے ڈائس کی زینت بن رہا ہے۔

> بنی اسرائیل کی تاریخ کا مطالعہ کیجیے۔ اس تاریخ میں ہمارے لئے بہت سے سبق پوشیدہ ہیں۔ کوہ طور کا سفر نامہ۔ پڑھنے کے لئے یہاں کلک کیجیے۔

مگر یہی دوسرا کام، کام ہے۔اسی کے ذریعہ کسی حقیقی نتیجہ کی امید کی جاسکتی ہے۔اس کے برعکس پہلا کام کام کے نام پر استحصال ہے۔اس سے شخصی قیادتیں توضرور چمکتی ہیں مگر قوم اور ملت کو اسی سے کچھ ملنے والا نہیں ہے۔ایک اگر کام ہے تو دوسرا صرف نام۔

(مصنف: وحید الدین خان)

اگر آپ کو یہ تحریر پسند آئی ہے تو اس کا لنک دوسرے دوستوں کو بھی بھیجیے۔اپنے سوالات، تاثرات اور تنقید کے لئے بلا تکلف ای میل کیجیے۔mubashirnazir100@gmail.com

غور فرمایئے!

- جو لوگ دین وملت کے لئے کچھ کرنے کا جذبہ رکھتے ہوں، انہیں کیا لائحہ عمل اختیار کرنا چاہیے؟
- مصنف نے جن دورویوں کی طرف اشارہ کیا ہے، آپ کے نزدیک ان میں سے کون سا دین وملت کے لئے زیادہ مفید ہے؟

اپنے جوابات بذریعہ ای میل ارسال کیجیے تاکہ انہیں اس ویب پیج پر شائع کیا جاسکے۔